السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض اوقات ہم پورا مال نقد بازار ریٹ پر خرید لیتے ہیں لیکن ادھار خریدنے کےلئے یہ ہوتا ہے کہ اگر پندرہ دن کا ادھار ہے تو 50 پیسے اور اگر ایک ماہ کا ادھار رہے تو ایک روپیہ فی پیٹر ریٹ زیادہ ہوتا ہے، مزید مدت بڑھ جائے تو ریٹ بھی بڑھتا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی پہلے وضاحت ہو چکی ہے کہ نقد اور ادھار ریٹ میں فرق کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ ایک بھاؤ طے کر لیا جائے۔ طے ہونے کے بعد مدت کے بڑھنے سے ریٹ کا بڑھانا صریح سود ہے، معاملہ کرتے وقت جو ریٹ طے ہوا ہے، اس کے مطابق ادائیگی ہونی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:253